باب چہارم

اخلاق و آداب

1- سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت

حل مشقی سوالات

سوال 1: تفصیلی جواب لکھیں۔

(ا) سخاوت سے کیا مراد ہے؟

Freebooks.pk

جواب: سخاوت سے مراد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کے دیے ہوئے مال میں سے اس کے بندوں پر خرچ کرنا ہے۔ سخاوت کے کئی طریقے ہیں۔ مثلاً فقرا اور مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی پرورش کے اخراجات برداشت کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور رفاہ عامہ کے کام کرنا وغیرہ۔ سخاوت میں دکھلاوا اور نمود و نمائش نہیں ہونی چاہیے ورنہ وہ ریاکاری ہوگی اور نہ ہی یہ خواہش ہو کہ لینے والا اچھا بدلہ دے گا۔

(ب) بخل کسے کہتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: بخل سے مراد یہ ہے کہ انسان دولت رکھتے ہوئے بھی نہ تو اپنی جائز ضروریات مثلاً خوراک، لباس، علاج اور سفر وغیرہ پر مناسب طریقے سے خرچ کرے اور نہ دوسرے ضرورت مندوں پر خرچ کرے، بلکہ دولت جمع کرنے کی دھن میں لگا رہے۔ ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ نے سخت ناپسند کیا ہے۔ سخاوت کرنے والے کو سخی اور بخل کرنے والے کو بخیل کہتے ہیں۔

(ج) سخاوت کے بارے میں اسوۂ نبی ﷺ کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ بہت زیادہ سخی تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں پہل کی۔ آپ ﷺ کے دروازے سے کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی گئی اور اس کا سارا گوشت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا گیا۔ حضور اکرم ﷺ تشریف لائے تو دریافت فرمایا کہ بکری میں سے کچھ باقی بھی بچا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دستی اس کی باقی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس دستی کے علاوہ جو اللہ کی راہ میں تقسیم کر دیا گیا ہے وہی درحقیقت باقی اور کام آنے والا ہے۔

(د) سخاوت کے متعلق اسوۂ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تحریر کریں۔

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سخاوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گھر کا سارا سامان اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گھر کا آدھا سامان اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگی میں سخاوت کی بہترین مثالیں موجود ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تو سخاوت کی وجہ سے لقب ہی غنی مشہور ہو گیا۔

(ہ) سخاوت کے معاشرتی فوائد قلم بند کریں۔

جواب: سخاوت کے معاشرتی فوائد درج ذیل ہیں۔

1- سخاوت کو اپنانے سے اخلاق و کردار میں حسن پیدا ہوتا ہے اور دولت کی ہوس کم ہوتی ہے۔

2- قلبی طہارت و پاکیزگی اور برکت حاصل ہوتی ہے۔

3- مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

4- امیر اور غریب میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔

5- مال خرچ کرنے سے معاشرے میں دولت کی گردش یکساں رہتی ہے۔

سوال 2: **مختصر جواب دیں**

ooks.pk

(ا) سخاوت سے متعلق کوئی ایک قرآنی آیت لکھیں۔

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا عطا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

(سورۃ الحدید، 57 : 11)

(ب) سخاوت کرنے کی تعریف میں ایک حدیث لکھیں۔

جواب: سخاوت کرنے کے متعلق رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

''بے شک اللہ تعالیٰ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔''

(ج) سخی اور بخیل کے عمل کی وضاحت کریں۔

جواب: **سخی:** سخی اللہ تعالیٰ کا ایسا نیک بندہ ہوتا ہے جو ہمیشہ غریبوں، اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ وہ رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ کبھی کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔ ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ جب بھی معاشرے میں کوئی قدرتی آفت آتی ہے تو کمربستہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال کو خرچ کرتا ہے۔

بخیل: بخیل آدمی ہمیشہ مال و دولت کے حساب میں گم رہتا ہے۔ دولت پر سانپ بن کر بیٹھا رہتا ہے اور اپنی جائز ضروریات پر بھی خرچ نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں کے لیے سخت عذاب ہے۔

(د) بخل سے بچنے کے متعلق حدیث لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔''

(ہ) غزوۂ تبوک کے موقع پر خود ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ نے کتنا مال خرچ کیا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے گھر کا سارا سامان اور حضرت عمرؓ نے اپنے گھر کا آدھا سامان اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا۔

Freebooks.pk

سوال 4: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) خرچ کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

(ا) بخیل (ب) سخی (ج) منافق (د) حاسد

(ب) سخاوت کے مقابلہ میں کون سا لفظ آتا ہے؟

(ا) عدالت (ب) شجاعت (ج) بخل (د) مساوات

(ج) سخاوت کی وجہ سے کس صحابی کا لقب غنی مشہور ہو گیا؟

(ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) غزوۂ تبوک کے موقع پر کس صحابی نے اپنا سارا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا؟

(ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ہ) اللہ تعالیٰ کس عمل کو پسند کرتا ہے؟

(ا) منافقت کو (ب) بزدلی کو

(ج) سخاوت کو (د) ریاکاری کو

ooks.pk